اِس کتاب کے جملہ حقوقِ ترجمہ، نقل و اشاعت محفوظ ہیں

جمادی الاوّل ۱۴۱۸ھ ستمبر ۱۹۹۷ء

دارُالسّلام

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

پوسٹ بکس نمبر ۲۲۷۴۳ ریاض ۱۱۴۱۶ مملکت سعُودی عرب

فون نمبر ۴۰۳۳۹۶۲ فیکس ۴۰۲۱۶۵۹

(برانچ پاکستان)

دارُالسّلام

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

۵۰۔ لوئر مال (نزد ایم اے او کالج لاہور۔ فون: ۷۲۴۰۰۲۴ فیکس ۷۳۵۴۰۷۲

(سیل سنٹر) رحمٰن مارکیٹ (غزنی سٹریٹ) اُردُو بازار لاہور، پاکستان

کتاب التّوحید

تألیف

مجدّدُ الدّعوۃ الإمام محمّد بن عبدالوہّاب رحمہ اللہ

ترجمہ

پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی فاضل مدینہ یونیورسٹی

دارُالسّلام

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

ریاض ۔ لاہور

فہرست

	عرض ناشر	۹
	عرض مترجم	۱۱
باب:۱	عبادات کی بنیاد توحید	۱۳
باب:۲	توحید کی فضیلت اور توحید کا تمام گناہوں کو مٹا دینے کا بیان	۱۸
باب:۳	حقیقی موحد بلا حساب جنت میں جائے گا	۲۱
باب:۴	شرک سے ڈرنے کا بیان	۲۵
باب:۵	"لا الہ الا اللہ" کی گواہی کے لئے لوگوں کو دعوت دینا	۲۷
باب:۶	توحید کی تفسیر اور کلمہ "لا الہ الا اللہ" کی گواہی کا مطلب	۳۱
باب:۷	رفع بلاء اور دفع مصائب کے لئے چھلے اور دھاگے وغیرہ پہننا شرک ہے۔	۳۴
باب:۸	دموں اور تعویذوں کا بیان	۳۷
باب:۹	کسی درخت یا پتھر وغیرہ کو متبرک سمجھنا	۴۰
باب:۱۰	غیر اللہ کے لئے ذبح کرنے کا حکم	۴۳
باب:۱۱	جہاں غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کئے جائیں وہاں (اللہ تعالیٰ کے نام پر بھی) ذبح کرنا جائز نہیں	۴۶
باب:۱۲	غیر اللہ کی نذر و نیاز ماننا شرک ہے۔	۴۷
باب:۱۳	غیر اللہ کی پناہ لینا شرک ہے۔	۴۸
باب:۱۴	غیر اللہ سے فریاد کرنا یا انہیں پکارنا شرک ہے	۵۰
باب:۱۵	بے اختیار مخلوق کو پکارنا	۵۳
باب:۱۶	فرشتوں پر اللہ کی وحی کا خوف	۵۶
باب:۱۷	شفاعت کا بیان	۵۹
باب:۱۸	ہدایت دینے والا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں ہے	۶۲
باب:۱۹	بنی آدم کے کفر اور ترک دین کا بنیادی سبب بزرگوں کے بارے میں غلو ہے	۶۴

باب:۲۰ کسی بزرگ کی قبر کے پاس بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ناجائز اور سنگین جرم ہے، چہ جائیکہ خود اس مرد صالح کی عبادت کی جائے۔ ۶۸

باب:۲۱ بزرگوں کی قبروں کے بارے میں غلو کرنے کا انجام شرک اکبر ۷۱

باب:۲۲ آنحضرت ﷺ کا توحید کی مکمل حفاظت اور ذریعۂ شرک بننے والی ہر راہ کو بند کرنا۔ ۷۲

باب:۲۳ امت محمدیؐ کے بعض افراد کا بت پرستی میں مبتلا ہونا ۷۴

باب:۲۴ جادو کا بیان ۷۸

باب:۲۵ جادو کی چند اقسام ۸۱

باب:۲۶ نجومی اور غیب دانی کے دعوے دار ۸۲

باب:۲۷ جادو ٹونے کے ذریعے جادو کے علاج کی ممانعت ۸۵

باب:۲۸ بدفالی اور بدشگونی ۸۶

باب:۲۹ علم نجوم کا شرعی حکم ۸۹

باب:۳۰ پچھتر یعنی تاروں کے اثر سے بارش برسنے کا عقیدہ ۹۰

باب:۳۱ اللہ تعالیٰ کی محبت دین کی بنیاد ہے ۹۲

باب:۳۲ اللہ تعالیٰ کا خوف و ڈر ۹۵

باب:۳۳ صرف اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا چاہئے ۹۷

باب:۳۴ اللہ تعالیٰ کی تدبیر سے بے خوف نہیں ہونا چاہئے ۹۸

باب:۳۵ اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر صبر کرنا ایمان باللہ کا حصہ ہے ۱۰۰

باب:۳۶ ریا کاری ایک قابل مذمت برائی ۱۰۲

باب:۳۷ انسان کا اپنے عمل سے دنیا چاہنا ایک قسم کا شرک ہے ۱۰۳

باب:۳۸ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیز کو حرام، یا حرام کردہ چیز کو حلال کرنے میں علماء و امراء کی اطاعت ان کو رب کا درجہ دینا ہے۔ ۱۰۵

باب:۳۹ ایمان کا دعویٰ کرنے والوں میں سے بعض کی حقیقت ۱۰۷

باب:۴۰ اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات ۱۰۹

باب:۴۱ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کفر ہے ۱۱۱

باب:۴۲ اللہ کا شریک ٹھہرانے کی بعض مخفی صورتیں ۱۱۲

باب:۴۳ اللہ تعالیٰ کی قسم پر کفایت نہ کرنے والے شخص کا حکم ۱۱۴

باب:۴۴ "جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں" کہنے کا حکم ۱۱۴

باب:۴۵ زمانے کو گالی دینا درحقیقت اللہ تعالیٰ کو ایذا پہنچانے کے مترادف ہے ۱۱۶

باب:۴۶ "قاضی القضاۃ" وغیرہ القاب کی شرعی حیثیت ۱۱۷

باب:۴۷ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کی تعظیم اور اس وجہ سے (کسی کے) نام کی تبدیلی ۱۱۸

باب:۴۸ اللہ تعالیٰ، قرآن مجید اور رسول اللہ ﷺ کا مذاق اڑانے والے شخص کا حکم ۱۱۹

باب:۴۹ اللہ تعالیٰ کے انعامات و احسانات کا شکریہ ۱۲۱

باب:۵۰ اولاد ملنے پر اللہ کے ساتھ شرک کرنا ۱۲۳

باب:۵۱ اسماء حسنیٰ کا بیان ۱۲۵

باب:۵۲ "السلام علی اللہ" کہنے کی ممانعت ۱۲۶

باب:۵۳ "اے اللہ اگر تو چاہتا ہے تو مجھے بخش دے" کہنے کا حکم ۱۲۷

باب:۵۴ غلام یا لونڈی کو "میرا بندہ یا بندی" کہنے کی ممانعت ۱۲۸

باب:۵۵ اللہ کے نام پر سوال والے کو خالی ہاتھ نہ لوٹائیے ۱۲۹

باب:۵۶ اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر سوائے جنت کے کوئی اور چیز نہ مانگی جائے ۱۳۰

باب:۵۷ کسی پریشانی کے بعد "اگر" کہنے کا حکم ۱۳۱

باب:۵۸ ہوا اور آندھی کو گالی دینے کی ممانعت ۱۳۲

باب:۵۹ اللہ تعالیٰ کی بابت بدگمانی کرنے کی مخالفت ۱۳۳

باب:۶۰ منکرین تقدیر کا بیان ۱۳۵

باب:۶۱ تصویر بنانا ایک قبیح فعل ۱۳۸

باب:۶۲ کثرت سے قسم اٹھانا ۱۳۹

باب:۶۳ دشمن کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کا ذمہ اور ضمانت دینے کا حکم ۱۴۲

باب:۶۴ اللہ تعالیٰ پر قسم کھانا ۱۴۴

باب:۶۵ اللہ تعالیٰ کو سفارشی کے طور مخلوق کے سامنے نہیں پیش کیا جا سکتا ۱۴۶

باب:۶۶ آنحضرت ﷺ کا گلشن توحید کی حفاظت فرمانا اور شرک کے راستوں کو بند کرنا ۱۴۷

باب:۶۷ اللہ تعالیٰ کی عظمت و رفعت ۱۴۸

کی دھاک بٹھا دی۔

لیکن چند صدیوں بعد مسلمان پھر توحید کی نعمت سے محروم اور شرک کی آلودگیوں سے ملوث ہو گئے اور نجد و حجاز میں ایک مرتبہ پھر جاہلیت اولیٰ کی تاریکی لوٹ آئی اور مسلمان عوام کی اکثریت مشرکانہ عقائد کا شکار ہو گئی اور آستانوں اور مقبروں کی پجاری بن گئی۔ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے جزیرہ نمائے عرب کے ان بادیہ نشینوں پر پھر رحمت کی اور مجدد الدعوۃ امام محمد بن عبدالوہاب اور ان کے انصار و اعوان کے ذریعے سے ان کو دعوت توحید سے آشنا کیا اور شرک و بدعات کی تاریکیوں سے انہیں نکالا۔

شیخ محمد بن عبدالوہاب کی سعی، تجدید و اصلاح کا یہ باب بڑا وسیع ہے، جس کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔ شیخ رحمہ اللہ نے عملی طور پر بھی مذکورہ شرک کے اڈوں کا خاتمہ کیا، وعظ و تبلیغ سے بھی لوگوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح فرمائی اور تصنیف و تالیف کے ذریعے سے بھی اس محاذ پر بڑا وقیع کام کیا۔ ان کی تصانیف میں ایک نہایت اہم کتاب 'کتاب التوحید' بھی ہے، جو اس وقت قارئین کرام کے ہاتھوں میں ہے۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ آج سے تقریباً پون صدی قبل ہوا تھا، جو اب تک شائع ہوتا چلا آ رہا تھا، جب کہ اس عرصے میں اردو زبان کافی وسیع ہو چکی ہے اور اس کا اسلوب بھی بہت حد تک بدل چکا ہے، اس لیے ضرورت محسوس ہوئی کہ اس کا نئے سرے سے ترجمہ کیا جائے جو موجودہ اسلوب اور معیار کے مطابق ہو، تا کہ اس کی افادیت محض زبان کی کہنگی کی وجہ سے متاثر نہ ہو۔

علاوہ ازیں سعودی عرب کے علاوہ اکثر اسلامی ممالک میں قبر پرستی کی شکل میں شرک کے مظاہر عام ہیں جو اللہ کی رحمت و نصرت سے محرومی کا سبب ہیں اور مسلمان جب تک مشرکانہ عقائد و اعمال سے تائب ہو کر خالص توحید کو نہیں اپنائیں گے، وہ رحمت الٰہی کے مستحق قرار نہیں پا سکیں گے۔

اسی ضرورت اور احساس کے پیش نظر راقم نے اس کا یہ نیا ترجمہ کیا ہے، اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور اسے عوام کی اصلاح کا ذریعہ بنائے۔

(پروفیسر) سعید مجتبیٰ سعیدی

(منکیرہ ضلع بھکر)

ربیع الاول ۱۴۱۸ھ / جولائی ۹۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب:۱

عبادات کی بنیاد توحید

ارشاد ربانی ہے:

﴿ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴾ (الذاریات ۵۱/۵۶)

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری بندگی کریں۔"

پھر فرمایا کہ:

﴿ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ﴾ (النحل ۱۶/۳۶)

"اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ صرف اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت (کی بندگی) سے بچو۔"

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ ۞ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ﴾ (الإسراء ۱۷/۲۳)

"اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم صرف اسی (اللہ) کی بندگی کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔"

اور جیسا کہ اللہ جل شانہ نے فرمایا:

﴿ ۞ وَٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا۟ بِهِۦ شَيْـًٔا ۖ﴾ (النساء٤/ ٣٦)

"اور تم سب اللہ کی بندگی کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔"

ایک اور جگہ پر اللہ رب العزت نے یوں فرمایا ہے:

﴿ ۞ قُلْ تَعَالَوْا۟ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا۟ بِهِۦ شَيْـًٔا ۖ﴾

(الأنعام٦/ ١٥١)

"(اے محمدؐ!) کہہ دیجیے کہ آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں، جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں (وہ یہ) کہ تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔"

حضرت عبداللہ بن مسعود اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضرت ﷺ کی سربمہر وصیت ملاحظہ کرنا چاہتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان پڑھ لے:

﴿ ۞ قُلْ تَعَالَوْا۟ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا۟ بِهِۦ شَيْـًٔا ۖ وَبِٱلْوَٰلِدَيْنِ إِحْسَٰنًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوٓا۟ أَوْلَٰدَكُم مِّنْ إِمْلَٰقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا۟ ٱلْفَوَٰحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا۟ ٱلنَّفْسَ ٱلَّتِى حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّىٰكُم بِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا۟ مَالَ ٱلْيَتِيمِ إِلَّا بِٱلَّتِى هِىَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُۥ ۖ وَأَوْفُوا۟ ٱلْكَيْلَ وَٱلْمِيزَانَ بِٱلْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَٱعْدِلُوا۟ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ ٱللَّهِ أَوْفُوا۟ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّىٰكُم بِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾ وَأَنَّ هَٰذَا صِرَٰطِى مُسْتَقِيمًا فَٱتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا۟ ٱلسُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِۦ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّىٰكُم بِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ (الأنعام٦/ ١٥١-١٥٣)

"(اے محمدؐ!) کہہ دیجیے کہ آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں، جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں:

* یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ * اور (ماں باپ سے بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ * اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو (

کیونکہ) ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی۔ * اور تم بے حیائی کے کاموں کے، ظاہر ہوں یا پوشیدہ، قریب نہ جانا۔ * اور جس کا قتل اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے، اسے قتل نہ کرو، مگر حق (اور جائز طریقے) کے ساتھ۔ اس (اللہ) نے تمہیں ان باتوں کی ہدایت کی ہے، تاکہ تم عقل سے کام لو۔ * اور تم یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ، مگر ایسے طریقے سے جو انتہائی بہترین اور پسندیدہ ہو، یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ * اور انصاف کے ساتھ ناپ تول پورا پورا کرو (بے انصافی نہ کرو)، ہم کسی جان کو اس کی وسعت سے بڑھ کر مکلف نہیں بناتے۔ * اور جب بات کرو تو انصاف کی کہو، خواہ وہ (تمہارا) رشتے دار ہی ہو۔ (جھکاؤ سے کام نہ لو) * اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ (بدعہدی نہ کرو) اس (اللہ) نے تمہیں ان باتوں کی ہدایت کی ہے، شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔

* اور بے شک یہی میرا سیدھا راستہ ہے، تم اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلنا، کہ وہ (راستے) تمہیں اللہ کی راہ سے دور کر دیں گے۔ اس (اللہ) نے تمہیں اس بات کی ہدایت کی ہے، تاکہ تم پرہیزگار بنو۔"

اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ میں آنحضرت ﷺ کے پیچھے گدھے پر سوار تھا کہ آپ نے مجھ سے فرمایا:

«يَا مُعَاذُ! أَتَدْرِيْ مَا حَقُّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ، وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَي اللهِ؟ قُلْتُ: اللهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: حَقُّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوْهُ وَلاَ يُشْرِكُوْا بِهِ شَيْئًا، وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ أَنْ لاَ يُعَذِّبَ مَنْ لاَ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ! أَفَلاَ أُبَشِّرُ النَّاسَ؟ قَالَ: لاَ تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوْا» (أخرجاهُ في الصحيحين)

"اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر اور بندوں کا اللہ تعالیٰ پر کیا حق ہے؟" (معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے کہا: "اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں۔" آپؐ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ وہ صرف اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور بندوں کا اللہ تعالیٰ پر حق یہ ہے کہ جو بندہ شرک کا مرتکب نہ ہو وہ اسے عذاب نہ دے۔" (معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے کہا: "یا رسول اللہ (ﷺ)! (اجازت ہو تو) لوگوں کو یہ خوشخبری سنا دوں؟ آپؐ نے فرمایا "نہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں (اور عمل کرنا چھوڑ دیں)۔"